نام کتاب : ''تعبیر'' (مکتوبات نمبر)

مدیر : پروفیسر عبدالعزیز ساحر

شمارہ : ۳/ جنوری تا جون ۲۰۱۶ء

ناشر : شعبۂ اُردو، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

مبصر : ڈاکٹر شاہ انجم

''تعبیر''، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کا تحقیقی مجلّہ ہے۔ اس مجلّے کے اٹھان قابل رشک ہے۔ اب تک کے شماروں کو دیکھتے ہوئے بجا طور پر اُمید کی جاسکتی ہے کہ اس کے فاضل مدیر اور ان کی قابل ٹیم اس مجلّے کو بہت جلد ایک بلند پایہ اور منفرد شناخت کے حامل جرنل کی حیثیت دلا سکیں گے۔

''تعبیر'' کا تیسرا شمارہ پیشِ نظر ہے، جسے مکتوبات نمبر کے عنوان سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس پرچے کا مواد اور پیش کش واقعی بہت عمدہ ہے۔ اس کو نہایت سلیقے سے پیش کیا گیا ہے۔ قابل اطمینان بات یہ ہے کہ اس پیش کش میں تحقیقی رسمیاتِ مقالہ نگاری کو نہ صرف مدنظر رکھا گیا ہے بلکہ برتا بھی گیا ہے مکتوبات کے ہر متن میں متذکرہ و متعلقہ اشخاص ہوں یا قابل توضیح مقامات ان سب کے حوالے سے نہایت مناسب پیرائے میں حواشی و تعلیقات تحریر کیے گئے ہیں اور بہ قدر ضرورت اضافی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

اس شمارے میں علامہ اقبال کا ایک نو دریافت خط بھی شریکِ اشاعت ہے علاوہ ازیں میڈرڈ کی یونیورسٹی میں ''علامہ اقبال کے حوالے سے ایک نادر مکتوب کی بازیافت'' بھی خاصے کی چیز ہے۔ بلاشبہ اس خط کے تناظر میں جہاں ہسپانیہ کی مسجد قرطبہ میں علامہ اقبال کی حاضری سے متعلق تمام تفصیلات تازہ ہو جاتی ہیں وہاں عالمی سطح پر خود علامہ اقبال کا مقام اور مرتبہ بھی اور واضح ہوتا نظر آتا ہے۔

فاضل مقالہ نگار کی تحقیقی جستجو بھی لائق رشک ہے جو انھیں میڈرڈ یونیورسٹی کے شعبہ ادبیات و فلسفہ تک لے گئی، جہاں کتنے ہی جتن کے بعد بالآخر انھوں نے علامہ اقبال سے متعلق مکتوب نگار فرنانڈو دے لوس ریورس (۱۸۷۹ء۔۱۹۴۹ء) کا ایک ہسپانوی زبان میں خط دریافت کر لیا جو انھوں نے میکیل آسن پلاسیوس کو لکھا تھا، جس میں انھوں نے لکھا کہ: ''اپنے ہر دلعزیز دوست کو ڈاکٹر سر محمد اقبال سے متعارف کرانا میرے لیے انتہائی پر مسرت امر ہے، ان کا تعلق لاہور (برطانوی ہندوستان) سے ہے اور یہ ایک عظیم ہندوستانی فلسفی ہیں۔'' (اردو ترجمہ ص ۲۱)

علاوہ ازیں ڈاکٹر سفیر اختر نے اپنے نام، مولانا امتیاز علی خاں عرشی کے چار پوسٹ کارڈ کے عنوان سے اہم مقالہ پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے چاروں پوسٹ کارڈ کے عکس کے ساتھ ساتھ ان کے متن کو ضروری حواشی و تعلیقات کے ساتھ پیش کیا ہے بلا شبہ ان خطوط کی پیش کش کو حفظِ متن کی بہترین مثال قرار دی جاسکتی ہے۔